124203-روزے کی حالت میں تاش کھیلنا اور فلمیں دیکھنا

سوال

بعض روزہ داردن کا اکثر حصہ تاش کھیل کریا فلمیں دیکھ کر گزارتے ہیں، اس میں دین اسلامی کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

روزے داروں اور باقی مسلمانوں کو اللہ کا ڈر و تقوی اختیار کرنا چاہیے وہ اپنے اوقات کس میں صرف کرتے ہیں اور کیا کچھ کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے ان کے لیے جو حرام کیا ہے مثلا مخرب الاخلاق فلمیں اور ننگی تصاویر اور بے پردا اور ہیجان آمیز لباس میں ظاہر ہونے والی عورتوں پر مشتمل فلمیں اور ڈرامے دیکھنا، اور مختلف قسم کے ڈائجسٹ کا مطالعہ کرنا، اور اسی طرح ٹی وی میں آنے والے شریعت مخالف پروگرام دیکھنا، موسیقی اور گانے وغیرہ اور گمراہ کرنے والے پروگرام دیکھنا، ان سب کا مشاہدہ کرنا جائز نہیں.

اسی طرح مسلمان روزے دار پر واجب ہوتا ہے بلکہ ہر مسلمان پر چاہے وہ روزے دار ہو یا نہ وہ گانے بجانے کے آلات سے اجتناب کرے، اور تاش وغیرہ کھیلنے سے بھی بچے، کیونکہ اس میں برے فعل کا ارتکاب اور برائی کا مرتکب ہوتا ہے، اور پھر یہ چیز قسوت قلبی اور بیماری کا بھی باعث بنتا ہے، اور اللہ کی شریعت کی توہین اور اسے کم تر سمجھنے کا سبب ہے اور اللہ کے واجب کردہ اور احکام سے منہ موڑنے کا باعث بنتا ہے مثلا باجماعت نماز سے پیچھے رہنا اور اسی طرح دوسرے واجبات کو ترک کرنے اور حرام کام کے ارتکاب کا سبب بنتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

} اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے اور جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا اس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں، گویا اس کے دونوں کانوں میں ڈاٹ لگے ہوئے ہیں، آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجئے {لقمان (6-7).

اور سورۃ الفرقان میں اللہ تعالی نے رحمن کے بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

} اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے، اور جب کسی لغو چیز سے ان کا گزر ہوتا ہے تو وہ شرافت سے گزر جاتے ہیں {الفرقان (72).

اور الزور برائی کی سب اقسام کو شامل ہے، اور لایشھدون کا معنی حاضر نہیں ہوتے کے ہیں.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"میری امت میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہونگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لیں گے "

اسے بخاری نے معلقاً بالجزم روایت کیا ہے.

الحر سے مراد حرام شرمگاہ یعنی زنا ہے.

اورالمعازف سے مراد : گانا بجانا اور موسیقی کے آلات ہیں.

اوراس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے مسلمانوں پر ہر قسم کے ایسے وسائل حرام کیے ہیں جوانہیں حرام میں لے جائیں، اور بلاشک وشبہ فلمیں دیکھنا ایک برائی ہے، اورٹی وی میں جوکچھ برائی دکھائی جارہی ہے وہ ان وسائل میں شامل ہوتا ہے جس کے ذریعہ حرام کا ارتکاب ہوتا ہے، یا پھر اس کوروکنے اور ختم کرنے میں تساہل برتا جاتا ہے، اللہ ہی مدد کرنے والا ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (316/15).

مزید آپ سوال نمبر (50063) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.